سوال

(288) مردوں اور عورتوں کی صف بندی میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : "مردوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو ابتداء میں اور آگے ہوں اور کم درجہ وہ ہیں جو پیچھے اور آخر میں ہوں اور عورتوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو آخر میں اور پیچھے ہوں اور کم درجہ وہ ہیں جو ابتدا میں اور آگے ہوں۔ " تو کیا جب مسجد میں مردوں اور عورتوں کے درمیان پردے وغیرہ کی رکاوٹ موجود ہو تو بھی عورتوں کی صفوں میں باعتبار فضیلت یہی درجہ بندی ہوگی، یا یہ کہا جائے گا کہ اس صورت میں عورتوں کی آگے والی پہلی صفیں افضل ہوں گی؟ ہماری رہنمائی فرمائیں، اللہ آپ کو جزائے خیر عنایت فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کی آخری اور پچھلی صفوں کی فضیلت مردوں سے دور ہونے کے باعث ہے۔ عورت جس قدر مردوں سے دور ہوگی اس کی عزت وکرامت کے لیے زیادہ باعث تحفظ ہے اور وہ برائی کی طرف میلان کے سبب سے زیادہ دور ہوگی لیکن اگر عورتوں کی نماز کی جگہ مردوں سے دور اور پھر ان کے درمیان دیوار یا پردے وغیرہ ہوں اور وہ عورتیں امام کی متابعت کے لیے لاؤڈ اسپیکر پر اعتماد کرتی ہوں تو راجح یہی ہے کہ ان کے لیے بھی پہلی صف کی فضیلت ہوگی کیونکہ وہ اس طرح قبلہ کی طرف زیادہ قریب اور آگے ہوں گی۔ ([1])

---

[1] اس مسئلہ میں ہمارے مشائخ کی توجیہ یہ ہے کہ اس حدیث میں صفوں کا ذکر عمومی حیثیت میں ہے اور عورت کے لیے اصل فضیلت اس بات میں ہے کہ وہ کس قدر کم وقت گھر سے باہر رہتی ہے۔ جو عورت گھر سے جلدی نکلے گی وہ مسجد میں پہلی صف میں جگہ پائے گی اور جو عین جماعت کے قریب گھر سے نکلے گی وہ آخری صفوں میں جگہ پائے گی مثلاً اگر کہیں کسی جگہ عورتوں کی صف ہی ایک ہو یا ان کی تعداد کم ہو تو مشائخ عظام رحمة اللہ علیہ کی مذکورہ یہ توجیہ ہی قابل فہم ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر254

محدث فتویٰ